

# آیت چالیس نمبر چھ کی مخفی تاریخ

گیارہ

Jeff Pippenger

2026-04-02

جب ہم مخفی تاریخ کے مطالعہ کو اختیار کریں گے تو ہم نبوت کی داخلی اور خارجی دونوں سطروں پر غور کریں گے، جو اب اس طرح سمجھی جاتی ہیں کہ وہ آیت چالیس میں وقتِ آخر سے لے کر آیت اکتالیس کے سنڈے لا تک کی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ اس نبوی تاریخ کی داخلی سطر مکاشفہ کی کتاب، باب گیارہ، آیت گیارہ سے نشان زد ہے۔ خارجی سطر دانی ایل کی کتاب، باب گیارہ، آیت گیارہ سے نشان زد ہے۔ دانی ایل گیارہ کی خارجی سطر—آیت گیارہ—تاریخ میں 2014 میں پہنچی، اور مکاشفہ گیارہ کی داخلی سطر—آیت گیارہ—31 دسمبر 2023 کو تاریخ میں پہنچی۔ خارجی سطر زمین کے درندے کے ریپبلکن سینگ کی نمائندگی کرتی ہے، اور داخلی سطر زمین کے درندے کے پروٹسٹنٹ سینگ کی نمائندگی کرتی ہے۔

## ریاست ہائے متحدہ امریکہ

مکاشفہ کی کتاب آخری ایام کے موضوع کے طور پر ایک بنیادی قوم کی نشان دہی کرتی ہے۔ وہ قوم زمینی درندہ ہے جو تمام دنیا کو پاپائی سمندری درندے کی پرستش کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ مکاشفہ کی کتاب ایک بنیادی قوم، دس اقوام کے ایک اتحاد، اور ایک جعلی کلیسیا کی نشان دہی کرتی ہے۔ وہ قوم ریاستہائے متحدہ ہے، یعنی تیرہویں باب کا زمینی درندہ؛ جعلی کلیسیا تیرہویں باب کا سمندری درندہ ہے؛ اور بدی کے بائبل دس بادشاہوں کا اتحاد اقوام متحدہ ہے۔ یہی تین طاقتیں، جنہیں مکاشفہ سولہ میں اژدہا، درندہ، اور جھوٹا نبی کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے، دنیا کو آرمگدون کی طرف لے جاتی ہیں۔

ان میں سے ہر ایک کی شناخت دانی ایل باب گیارہ کی آیات چالیس سے پینتالیس میں کی گئی ہے، جہاں جعلی کلیسیا آیت پینتالیس میں سمندروں اور جلالی مقدس پہاڑ کے درمیان اپنے انجام کو پہنچتی ہے، جو جغرافیائی طور پر مکاشفہ کے ہرمجدون کے مطابق ہے۔ آیت چالیس 1798ء میں شروع ہوتی ہے، جب سمندر کے درندے، یعنی جعلی کلیسیا نے ایک جان لیوا زخم کھایا، اور یہ اقتباس اُس زندہ کیے گئے سمندری درندے پر ختم ہوتا ہے، جو مکاشفہ سترہ کی کسبی ہے، اور دوسری بار مرتی ہے؛ یوں یہ اقتباس عین وہیں ختم ہوتا ہے جہاں سے یہ شروع ہوا تھا۔ مکاشفہ اور دانی ایل دونوں میں بنیادی قوم ریاستہائے متحدہ امریکہ ہے، جو مکاشفہ تیرہ کے بغاوت کے باب کا زمینی درندہ ہے۔ زمینی درندہ مکاشفہ باب سولہ میں جھوٹا نبی بھی ہے، اور دانی ایل گیارہ کی آیت چالیس میں وہ رہتا ہے، جہاز اور سوار ہیں۔

## نیم سچ سراسر سچ نہیں ہوتا

وہ قوم جو آخری ایام میں دانی ایل اور مکاشفہ دونوں کا موضوع ہے، ریاستہائے متحدہ امریکہ ہے، اور دانی ایل باب گیارہ اس قوم کے آخری صدر کی خاص طور پر نشان دہی کرتے ہوئے آغاز کرتا ہے۔ یہ سچائی ایک ثابت شدہ بائبل حقیقت ہے، جسے لاوڈیکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ایک نیم سچائی کے پیچھے چھپ کر رد کرتے ہیں۔ اس موضوع میں وہ جس نیم سچائی کی اوٹ لیتے ہیں، وہ یہ ہے کہ وہ اس بات سے متفق ہیں کہ مکاشفہ تیرہ کا زمینی درندہ بھی ریاستہائے متحدہ امریکہ ہی ہے اور باب سولہ کا جھوٹا نبی بھی؛ پھر بھی وہ یہ دیکھنے سے انکار کرتے ہیں کہ آخری ایام میں ڈونلڈ ٹرمپ بائبل نبوت

کا ایک بنیادی موضوع ہے۔ خدا کبھی تبدیل نہیں ہوتا، اور جب اُس نے مصر کے ساتھ تعامل کیا تو فرعون نبوتی تاریخ کا ایک بنیادی موضوع تھا؛ پھر بابل کے ساتھ، نبوکدنصر اور بیلشضر کے نام لیے گئے۔ خورس کا نام لیا گیا۔ دارا کا نام لیا گیا۔ بائبل زمین کے درندے کے آخری فرمانروا کی خاص طور پر نشان دہی کرتی ہے، اور یہ کوئی سرسری حوالہ نہیں ہے۔ ایڈونٹزم جانتا ہے کہ آخری زمانہ کی نبوت میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کون ہے، لیکن یہ نہیں دیکھ سکتا کہ خدا پر نبوتی منظرنامے میں قوم اور اُس کے قائد، دونوں سے خطاب کرتا ہے، اور وہ تمام سابقہ مقدس تواریخ آخری ایام کی تمثیل کرتی ہیں۔

## آخری رؤیا میں نرسنگا

ڈونلڈ ٹرمپ دانی ایل کی آخری رؤیا میں پہلا موضوع ہے، جو تمام نبوتی رویاؤں کا نقطہ عروج ہے، نہ صرف دانی ایل کی کتاب میں بلکہ پوری بائبل میں بھی۔

خدا کے کلام کے اندر نبوی تاریخ کے آخری رویا کا موضوع ڈونلڈ ٹرمپ ہے۔ وہ اُس علامت کی حیثیت رکھتا ہے جو آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کی خارجی آخری ایام کی نبوت کے نقوش قدم کی شناخت کرتی ہے۔ وہ اُس ربط کا بھی کام دیتا ہے جو ایک سو چوالیس ہزار کی باطنی لکیر کی شناخت کرتا اور اسے قائم کرتا ہے۔ ایک سو چوالیس ہزار، مکاشفہ تیرہ کے زمینی درندے پر واقع پروٹسٹنٹ سینگ ہیں، اور ڈونلڈ ٹرمپ اسی درندے کے ریپبلکن سینگ کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ درندہ ریاستہائے متحدہ کے آئین سے عبارت ہے، جیسا کہ آئینی جمہوری حکومت سے ظاہر ہوتا ہے، جس نے ابتدا میں دونوں سینگوں کے درمیان ایک جدائی قائم کی، لیکن آخر کار اُن سینگوں کو پاپائی سمندری درندے کی ایک شبیہ میں متحد کر دیتا ہے۔

بہن وانٹ بار بار دانی ایل کے تیسرے باب کی سنہری مورت کو آخری ایام کے اتوار کے قانون کے ساتھ ہم آہنگ قرار دیتی ہیں؛ پس نبوکدنصر کس کی نمائندگی کرتا ہے؟ ایڈونٹ ازم آپ کو بتائے گا کہ وہ ریاستہائے متحدہ ہے، یعنی مکاشفہ کے تیرھویں باب کا زمینی درندہ، جس کے مساوی یہ قرار دینا ہے کہ شدرک، میسک اور عبدنگو کو آگ میں ڈالنے والا بابل تھا۔ بائبل نبوکدنصر ہی کو اُس شخص کے طور پر متعین کرتی ہے جو اتوار کے قانون کے وقت ذمہ دار تھا، لہذا نبوکدنصر کون ہے، اگر وہ وہ صدر نہیں جو اُس وقت حکومت کر رہا ہو جب جلد آنے والا اتوار کا قانون نافذ ہو؟

## تین

دانی ایل کی آخری رویا، جو دریائے حدائق کی رویا ہے، تین ابواب میں منقسم ہے، اور ان میں سے ہر ایک مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کی خصوصیات کے مطابق ہے۔ یہ تین ابواب پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کی نمائندگی کرتے ہیں، لیکن وہ دانی ایل کے آخری پیغام کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ پہلے باب میں اس کا پہلا پیغام بھی مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کی نمائندگی کرتا ہے، اور یوں الفا اور اومیگا کی مہر پہلے باب اور دریائے حدائق کی رویا پر ثبت کی گئی ہے۔

دانی ایل کی آخری رویا عبرانی لفظ "سچائی" کے سانچے پر قائم ہے، جو عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرھویں اور آخری، یعنی ہائیسویں حرف سے مل کر بنتا ہے۔ دسویں باب دانی ایل کو نبوت کے ایک طالب علم کے طور پر متعین کرتا ہے، جو ہائیسویں دن لادکیہ کی حالت سے تبدیل ہو کر فلدفلیہ کی حالت میں آجاتا ہے۔ پھر دانی ایل کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ بارھویں باب میں ظاہر کی گئی علم کی غیر مہر شدہ افزونی کو سمجھے۔ اس رویا کے پہلے اور آخری ابواب دانی ایل کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کا نشان ٹھہراتے ہیں، جو نبوت کے سچے طالب علم ہیں۔

"انسان کی فکری ترقی خواہ کتنی ہی کیوں نہ ہو، اسے ایک لمحہ کے لیے بھی یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ زیادہ نور کے لیے صحائف کی گہری اور مسلسل جستجو کی کوئی ضرورت نہیں۔ بحیثیت قوم

ہمیں انفرادی طور پر نبوت کے طالب علم ہونے کے لیے بلایا گیا ہے۔" Testimonies, volume 5, 708.

باب اول دریاۓ حدّ اقل کے رؤیا ہی کی انہی سچائیوں کی نشان دہی کرتا ہے، اور دریاۓ حدّ اقل کے رؤیا کا پہلا باب اپنے تیسرے اور آخری باب کی اسی سچائی کو ظاہر کرتا ہے۔ دانی ایل کی کتاب پر الفا اور اومیگا کی مہر ثبت ہے، کیونکہ باب اول ابدی انجیل کے تین مرحلہ آزمائشی عمل کی نشان دہی کرتا ہے، اور باب بارہ بھی یہی کرتا ہے۔ پھر دانی ایل کے آخری رؤیا پر مشتمل تین ابواب کے اندر، پہلا باب الفا ہے اور تیسرا باب اومیگا ہے۔ یہ دانی ایل کی پہلی آزمائش کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے کہ وہ کون سا کھانا کھائے، اور اس کی تیسری اور آخری آزمائش کے ساتھ بھی، جب تین برس کے بعد نبوکدنصر نے اس کا امتحان لے کر اس کے بارے میں فیصلہ کیا۔ دانی ایل باب اول کی الفا آزمائش بائبل کے مطالعہ کے طریق کار سے متعلق تھی، جیسا کہ اس کی نمائندگی اس بات سے ہوتی ہے کہ یا تو بابلی خوراک کھائی جائے یا سبزی خور غذا۔

دانی ایل کی "سطر پر سطر" والی منہج کے ساتھ وفاداری نے یہ ممکن بنایا کہ وہ "حکمت اور فہم کے تمام معاملات میں، جن کے بارے میں بادشاہ نے اُن سے دریافت کیا، سب جادوگروں اور نجومیوں سے جو اُس کی تمام سلطنت میں تھے، دس گنا بہتر پائے گئے۔" اومیگا، باب بارہ میں، وہی دانا ہیں جو حکمت کے تمام معاملات کو سمجھتے ہیں، اور یہ اس وقت بڑھتے ہیں جب نبوی کلام کی مہر کھولی جاتی ہے۔ باب بارہ، باب ایک کا اومیگا ہے، اور یہ باب دس کا بھی اومیگا ہے، جو حدیکل کے رویا کا الفا ہے۔ اُس الفا، باب دس میں، دانی ایل اُس روحانی تجربے میں قرار پکڑتا ہے جو باب بارہ میں داناؤں کے عقلی تجربے میں قرار پکڑنے کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ باب ایک اس بات پر زور دیتا ہے کہ بائبل مطالعہ کی منہج ہی وہ ذریعہ ہے جو نبوت کے طالب علم کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ مہر کیے جانے کے لیے روحانی اور عقلی دونوں طور پر سچائی میں قرار پکڑے۔

ابّام آخرہ میں نبوت کے حقیقی طالب علموں کی نمائندگی کرتے ہوئے، دانی ایل اور وہ تین ممتاز اشخاص وہ دانا ہیں جو نہ صرف 1989 میں وقت آخر پر کھولی جانے والی بڑھتی ہوئی معرفت کو سمجھتے ہیں، بلکہ وہ 9/11 پر ہونے والے بڑھتے ہوئے علم کو بھی سمجھتے ہیں۔ آخرکار، وہ 31 دسمبر 2023 کو کھولی گئی بڑھتی ہوئی معرفت کو بھی سمجھتے ہیں۔

خدا کے نبوتی نور کی جستجو میں وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لادکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ تحریک سے ایک لاکھ چوالیس ہزار ہی کی فلادلفیائی تحریک میں تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔ جب یہ تبدیلی واقع ہوتی ہے تو وہ اُن لوگوں سے جدا کر دیے جاتے ہیں جو آئینے کی رؤیا سے بھاگ گئے تھے۔

## انسانی بغاوت کا پیغام

ابواب دس اور بارہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے بارے میں ہیں، کیونکہ وہ سچائی کے ڈھانچے میں پہلا اور تیسرا قدم ہیں۔ جب وہ باب دس کے آئینہ نما رویا کے باطنی تجربے کے وسیلہ سے قوت یافتہ ہو جائیں، اور ساتھ ہی دانی ایل بارہ کی مہر کھلی ہوئی فہم سے منور بھی کیے جائیں، تو انہیں انسانی بغاوت کا پیغام منادی کرنا ہے۔ انسانی بغاوت کا پیغام دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے، اور بغاوت کے اس پیغام کو دانی ایل میں پیش کردہ بائبل نبوت کی سلطنتوں کے نبوی خاکے کے اندر رکھا گیا ہے۔ کتاب دانی ایل میں انسانی بغاوت کی گواہی کی نبوی علامت نگاری باب گیارہ میں پوری طرح نمایاں کی گئی ہے۔ باب گیارہ ایک تاریخ ہے جو بابل کے خاتمے اور مادیوں اور فارسیوں کے آغاز سے شروع ہوتی ہے۔ لہذا یہ بابل کے جان لیوا زخم سے آغاز کرتی ہے، جو 1798ء میں پاپائیت کے جان لیوا زخم کی تمثیل ہے۔ جب عنقریب اُنے والے اتوار کے قانون پر پاپائیت کا جان لیوا زخم بھر جاتا ہے، تو وہ اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کے سہ گانہ اتحاد کی سربراہ بن جاتی ہے۔ پھر وہ مکاشفہ سترہ کی وہ عورت ہوتی ہے جو حیوان پر سوار ہے، اور اُس عورت کے ماتھے پر "بابل عظیم" لکھا ہوتا ہے۔ عنقریب اُنے والے اتوار کے قانون پر بابل اور پاپائیت دونوں کے جان لیوا زخم بھر جاتے ہیں۔

بابل کے زمانہ سے لے کر عالم کے اختتام تک ظاہر ہونے والی انسانی بغاوت، کتابِ دانی ایل کا بنیادی خاکہ ہے، اور گیارہواں باب وہ خارجی نبوی پیغام ہے جو آخری ایام کی اس بغاوت کی تاریخ بیان کرتا ہے۔ بغاوت کی وہ گواہی جو گیارہویں باب میں پائی جاتی ہے، اس باب کی آخری چھ آیات کے ساتھ اور انہی کے اندر ہم آہنگ ہے۔ آخری چھ آیات انسانی بغاوت کا پیغام ہیں، اور وہی آخری چھ آیات چالیسویں آیت کی پوشیدہ تاریخ کے ساتھ اور اسی کے اندر ممثل کی گئی ہیں۔ یوں کتابِ دانی ایل ایک باب تک محدود ہو جاتی ہے، جو پھر اسی باب کی چھ آیات تک محدود کر دی جاتی ہے، اور وہ پھر ایک آیت کے آخری نصف کی پوشیدہ تاریخ تک محدود ہو جاتی ہے۔

باب گیارہ تیرہویں حرف کی نمائندگی کرتا ہے، جس سے پہلے عبرانی حروفِ تہجی کا پہلا حرف اور جس کے بعد آخری حرف آتا ہے، اور پہلا اور آخری ہمیشہ ایک ہی ہوتے ہیں۔ پہلا باب آئینہ نما رویا میں عقلمندوں کو نادانوں سے جدا کیا جانا ظاہر کرتا ہے، اور آخری باب مہر کھلنے کے وقت عقلمندوں کو نادانوں سے جدا کیا جانا ظاہر کرتا ہے۔ الہام ہمیں بتاتا ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی "سچائی میں جم جائے، ذہنی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی" ہے۔ باب دس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کو روحانی طور پر ظاہر کرتا ہے اور باب بارہ ذہنی طور پر۔ باب دس تین لمسات اور آسمانی ہستیوں کے ساتھ تین تعاملات کو ظاہر کرتا ہے۔ باب بارہ عقلمندوں کی تین مرحلوں پر مشتمل اس تطہیر کو ظاہر کرتا ہے جو فکری نبوی سچائی میں اضافے کے ذریعہ "پاک کیے گئے، سفید بنائے گئے اور آزمائے گئے" کے طور پر انجام پاتی ہے۔ جس طرح باب دس میں تین کی دو علامتیں ہیں، یعنی تین لمسات اور تین آسمانی ملاقاتیں؛ اسی طرح باب بارہ میں آزمائش کا تین مرحلوں پر مشتمل عمل بھی ہے، نیز تین زمانی نبوتیں بھی۔

دسویں باب کی تین آسمانی ملاقاتیں سچائی کی مہر لیے ہوئے ہیں، کیونکہ دانی ایل کے ساتھ تعامل کرنے والی پہلی اور آخری آسمانی ہستی فرشتہ جبرائیل تھی، اور درمیانی ہستی میکائیل تھا۔ تین فرشتے، لیکن دوسرے مرحلے میں مسیح ہی وہ فرشتہ تھا۔ یہ تین لمسات دانی ایل کو بتدریج تین مراحل میں عطا کی جانے والی قوت مندی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس عبارت کے اندر دانی ایل آئینہ نما رویا کی تین بار نشان دہی کرتا ہے، اور ایسا کرتے ہوئے وہ ان تین آئینہ نما رویاؤں کو دسویں باب میں mareh رویا کے سات حوالوں کے اندر رکھتا ہے۔ عبرانی لفظ mareh کا ترجمہ دو بار "appearance" کے طور پر کیا گیا ہے، اور دو بار "vision" کے طور پر، اور مزید تین مواقع پر بھی اس کا ترجمہ "vision" کیا گیا ہے۔ یہ 'مزید تین مواقع' mareh نہیں ہیں، بلکہ mareh کی مؤنث صورت ہیں، جو marah ہے۔ دسویں باب میں تدریجی قوت بخشی کی تین لمسات ہیں، سچائی کی مہر رکھنے والی تین آسمانی ملاقاتیں ہیں، اور تین آئینہ نما رویائیں ہیں جو مسیح کے ظہور کے سات حوالوں کا حصہ ہیں۔

## ظہور

دو مواقع پر جہاں \*\*mareh\*\* کا ترجمہ \*\*appearance\*\* کیا گیا ہے، وہ ان دو مواقع کے مطابق ہیں جہاں اس کا ترجمہ \*\*vision\*\* کیا گیا ہے۔ یہ دونوں مل کر مسیح کو ایک ایسی علامت کے طور پر متعین کرتے ہیں جو نبوتی تاریخ میں ایک نشانِ راہ کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ مکاشفہ باب دس میں ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے اور ایک پاؤں خشکی پر اور دوسرا سمندر پر رکھتا ہے۔ سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ وہ فرشتہ "یسوع مسیح سے کم تر کوئی ہستی نہ تھا۔" مکاشفہ دس کا فرشتہ نبوتی تاریخ میں مسیح کا "ظہور" ہے۔ وہ دانی ایل باب آٹھ کی آیت تیرہ میں \*\*Palmoni\*\* کے طور پر ظاہر ہوتا ہے، اور مکاشفہ باب پانچ سے آگے وہ یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ دانی ایل ان آخری ایام کے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو مسیح کے نبوتی ظہورات کی پیروی کرتے ہیں، جہاں کہیں وہ جائے۔ اگر وہ ایسا کرنے میں وفادار رہیں، تو انہیں آئینہ نما رویا تک لے جایا جاتا ہے، جہاں بے وفا بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔

نبوت کے کھولے جانے پر بڑھائے جانے والے علم کی فہم پر مبنی بارہویں باب کی تین مرحلہ وار تطہیر، تین "زمانی نبوتوں" کے ساتھ مربوط ہے، جو ان تین آیات میں سے ہر ایک کے لیے تین جداگانہ تکمیلوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آیت سات کے ایک ہزار دو سو ساٹھ سال، آیت گیارہ کے ایک ہزار دو سو نوے سال، اور آیت بارہ کے ایک ہزار تین سو پینتیس سال، تین ایسی آیات کی نشان دہی کرتے ہیں جن میں سے ہر ایک ایک زمانی نبوت پر مشتمل ہے، جو تاریخ میں پوری ہوئی، اور اس کے بعد میلریوں کی طرف سے اس پیغام کی تاریخی تصدیق کے طور پر پہچانی گئی جس کی وہ منادی کرتے تھے۔ آیت میں موجود پیشین گوئی، تاریخی تکمیل، اور میلریوں کی اس تاریخ پر تطبیق، ان تین نبوتوں کی آخری ایام میں تکمیل پر گواہی دیتی ہیں۔ لیکن میلریوں کا زمانی اطلاق اب معتبر نہیں رہا، اس لیے آیات میں زمانے کے حوالے وقت کے طور پر نہیں بلکہ علامات کے طور پر لاگو کیے جائیں گے۔ یہ علامتیت آیات میں آیت، تاریخ میں آیت کی تکمیل، اور میلریوں کی طرف سے پیغام کی پیشکش کے اطلاق کے ذریعے قائم کی جاتی ہے۔

باب گیارہ میں انسانی بغاوت کی زمانی ترتیب اتحادوں، معاہدوں اور عہدوں کے ذریعے باہم مربوط کی گئی ہے۔ باب گیارہ کی تاریخ میں جن انسانی عہدوں کی نمائندگی کی گئی ہے، ان کا تقابل الہی عہد کے ساتھ کیا گیا ہے۔

"اس زمین کی تاریخ کے آخری دنوں میں، خدا کا اپنے ان لوگوں کے ساتھ عہد، جو اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں، نئے سرے سے قائم کیا جانا ہے۔" ریویو اینڈ ہیرلڈ، 26 فروری، 1914۔

روم پوری رؤیا کو قائم کرتا ہے، اور جب باب گیارہ میں پہلی بار پاپائی روم کا ذکر آتا ہے تو اسے "وہ جو عہد مقدس کو ترک کرتے ہیں" کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔ دانی ایل گیارہ کی داخلی لکیر، جو آیت چالیس کی مخفی تاریخ کے اندر بھی داخلی لکیر ہی ہے، ان لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے جو آخری ایام میں خدا کے ساتھ عہد میں داخل ہوتے ہیں، اور خارجی لکیر ان لوگوں کی نشان دہی کرتی ہے جو اسی عہد کو ترک کر دیتے ہیں۔ اس طبقے کی تصویر کشی کرتے ہوئے جو آخری ایام میں علم کی افزونی سے فائدہ نہ اٹھائے گا، ان کی خارجی تاریخ کو ٹوٹے ہوئے انسانی معاہدوں کے نبوی دھاگے پر بنا گیا ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اندرونی صف میں خدا کے اپنے آخری ایام کے بقیہ عہدی لوگوں کے ساتھ عہد کے تعلق کی متعدد علامتیں اور تمثیلات بنی ہوئی ہیں۔ عدد "گیارہ" کی علامت انہی حقائق میں سے ایک ہے، اور یہ حقیقت کہ باب گیارہ کی گیارہویں آیت آخری ایام کے خارجی اور داخلی رؤیا کی نشاندہی کرتی ہے، اس پر یسعیاہ اس طور زور دیتا ہے کہ وہ باب گیارہ، آیت گیارہ میں خدا کے آخری ایام کے عہدی لوگوں کے مقصد اور کام کی تعیین کرتا ہے۔

اور اُس دن یوں ہوگا کہ خداوند دوسری بار پھر اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنی قوم کے بقیہ کو، جو باقی رہ گیا ہوگا، اسور سے، اور مصر سے، اور فترس سے، اور کوش سے، اور عیلام سے، اور شنعار سے، اور حمات سے، اور سمندر کے جزائروں سے واپس حاصل کرے۔ یسعیاہ 11:11۔

## بکھیر دیا جانا

آخری ایام میں خدا کے باقی ماندہ لوگ دو مرتبہ پراگندہ کیے جا چکے ہوں گے، اور انہیں جمع کیے جانے کی ضرورت ہوگی۔ دانی ایل بارہ کی ساتویں آیت آخری ایام میں خدا کے لوگوں کی ایک پراگندگی کی نشان دہی کرتی ہے، یوں بارہ سو ساٹھ دنوں کو پراگندگی کی ایک علامت کے طور پر ظاہر کرتی ہے۔

اور میں نے اُس مرد کو، جو کتان پہنے ہوئے تھا اور دریا کے پانیوں کے اوپر تھا، سنا، جب اُس نے اپنا دہنا ہاتھ اور اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور اُس کی قسم کھائی جو ابدالآباد زندہ ہے کہ یہ ایک زمانہ، دو زمانے اور نصف زمانہ تک ہوگا؛ اور جب وہ مقدس لوگوں کی قدرت کو پراگندہ کرنا پورا کر چکے گا تو یہ سب باتیں تمام ہو جائیں گی۔ دانی ایل 12:7۔

دو گواہ اپنے گواہی دینے کے بعد مکاشفہ کے گیارہویں باب میں منتشر کر دیے گئے تھے۔

اور جب وہ اپنی گواہی پوری کر چکیں گے تو وہ درندہ جو اتھاہ گڑھے میں سے اوپر آتا ہے، ان سے جنگ کرے گا، اور ان پر غالب آئے گا، اور انہیں قتل کرے گا۔ اور ان کی لاشیں اس بڑے شہر کی سڑک پر پڑی رہیں گی، جیسے روحانی طور پر سدوم اور مصر کہا جاتا ہے، جہاں ہمارا خداوند بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ اور لوگوں، قبیلوں، زبانوں اور قوموں میں سے لوگ ان کی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھتے رہیں گے، اور نہ ہونے دیں گے کہ ان کی لاشیں قبروں میں رکھی جائیں۔ اور وہ جو زمین پر بستے ہیں، ان پر خوشی کریں گے، اور شادمانی منائیں گے، اور ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے، کیونکہ یہ دونوں نبی ان لوگوں کے لیے جو زمین پر بستے تھے، عذاب کا باعث بنے ہوئے تھے۔ مکاشفہ 10-11:7۔

اگلی آیت، یعنی گیارہویں آیت میں، ان دو گواہوں کو سدوم اور مصر کی گلی میں اپنی موت کے بعد زندہ کیا جاتا ہے۔ اسی موت کو حزقی ایل بکھری ہوئی، مردہ، خشک ہڈیوں کی ایک وادی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہ دو گواہ جمہوری اور پروٹسٹنٹ سینگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو 2020 میں قتل کیے گئے۔ پروٹسٹنٹ سینگ 18 جولائی 2020 کی اپنی جھوٹی پیشین گوئی پر مرا، اور جمہوری سینگ 2020 کے چرائے گئے انتخاب میں مرا۔ یسعیاہ نشان دہی کرتا ہے کہ جب یہ گواہ زندہ کیے جاتے ہیں، جیسے وہ دوسری بار جمع کیے جانے کے طور پر متعین کرتا ہے، تو یہ گواہ اس جھنڈے میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو گیارہویں گھنٹے کے مزدوروں کو جمع کرتا ہے۔

اور اُس دن یسّی کی ایک جڑ ظاہر ہوگی، جو قوموں کے لیے ایک جھنڈا ہو کر قائم ہوگی؛ اُمّتی اُسی کی طالب ہوں گی، اور اُس کی آرام گاہ جلالی ہوگی۔ اور اُس دن یوں ہوگا کہ خداوند دوسری بار پھر اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنے لوگوں کے بقیہ کو، جو باقی رہ گیا ہوگا، اسور سے، مصر سے، فتروس سے، کوش سے، ایلام سے، شنعار سے، حمات سے، اور سمندر کے جزیروں سے واپس حاصل کرے۔ اور وہ قوموں کے لیے ایک جھنڈا بلند کرے گا، اور اسرائیل کے جلاوطنوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے پراگندہ لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ یسعیاہ 12-11:10۔

جب خداوند جمع کرنے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھاتا ہے، تو وہ "اسرائیل کے جلاوطنوں" کو جمع کرتا ہے۔ "اسرائیل کے جلاوطن" امتوں کے لیے جھنڈا بنتے ہیں، اور اسی سبب سے لازم ہے کہ جمع کیے جانے سے پہلے وہ جلاوطن کیے جائیں۔ وہ حزقی ایل کی مردہ ہڈیوں کی وادی میں نکال دیے گئے، اور ایک بار قتل کیے جانے کے بعد وہ اس سڑک پر پڑے رہے جہاں ہمارا خداوند بھی مصلوب کیا گیا تھا، جبکہ دوسرا گروہ خوشیاں منا رہا تھا۔

خداوند کا کلام سنو، اے وہ لوگو جو اُس کے کلام سے لرزتے ہو؛ تمہارے بھائی جنہوں نے تم سے عداوت رکھی، جنہوں نے میرے نام کی خاطر تمہیں نکال دیا، انہوں نے کہا، خداوند کی تمجید ہو؛ لیکن وہ تمہاری خوشی کے لیے ظاہر ہوگا، اور وہ شرمندہ ہوں گے۔ یسعیاہ 66:5۔

جو خدا کے کلام سے کانپتے ہیں، اُنہیں اُن کے بھائی خارج کر دیتے ہیں جو اُن سے عداوت رکھتے تھے۔ یرمیاہ اُس انجام کی نشان دہی کرتا ہے جو اُن بھائیوں پر آتا ہے جنہوں نے جھنڈے سے عداوت رکھی۔

لہذا خداوند یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں اُن پر ایسی مصیبت نازل کروں گا جس سے وہ بچ نہ سکیں گے؛ اور اگرچہ وہ مجھ سے فریاد کریں گے، تو بھی میں اُن کی نہ سنوں گا۔ یرمیاہ 11:11۔

گیارہویں آیت کا سیاق خدا کا عہد ہے، اور تمام نبی اخیر ایام سے خطاب کرتے ہیں، لہذا جس عہد کا یہاں ذکر ہو رہا ہے وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد کی تجدید ہے۔

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا، فرمایا: اس عہد کی باتیں سنو، اور یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں سے کہو؛ اور ان سے کہہ، خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے:

ملعون ہے وہ شخص جو اس عہد کی باتوں کو نہیں مانتا، جس کا میں نے تمہارے باپ دادا کو اُس دن حکم دیا تھا جب میں انہیں مصر کی سرزمین سے، یعنی لوہے کی بھٹی میں سے، نکال لایا، اور کہا تھا: میری آواز سنو اور ان سب باتوں پر عمل کرو جن کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں؛ تو تم میرے لوگ ٹھہرو گے اور میں تمہارا خدا ہوں گا؛ تاکہ میں اس قسم کو پورا کروں جو میں نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی کہ میں انہیں دودھ اور شہد بہنے والی سرزمین دوں گا، جیسا کہ آج کے دن ہے۔ تب میں نے جواب دیا اور کہا، اے خداوند، ایسا ہی ہو۔

پھر خداوند نے مجھ سے فرمایا، یہ سب باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کی گلیوں میں منادی کر کے کہہ، اس عہد کی باتیں سنو اور ان پر عمل کرو۔ کیونکہ جس دن میں اُن کے باپ دادا کو ملک مصر سے نکال لایا، اُس دن سے لے کر آج تک میں نہایت تاکید کے ساتھ اُن کو بار بار آگاہ کرتا رہا، صبح سویرے اٹھ کر تنبیہ کرتا رہا، اور کہتا رہا، میری آواز کے فرمانبردار ہو۔ لیکن نہ اُنہوں نے فرمانبرداری کی، نہ کان لگایا، بلکہ ہر ایک اپنے شریر دل کے خیالات کے مطابق چلتا رہا؛ اس لیے میں اس عہد کی سب باتیں اُن پر نازل کروں گا، جن پر عمل کرنے کا میں نے اُنہیں حکم دیا تھا، مگر اُنہوں نے اُن پر عمل نہ کیا۔

اور خداوند نے مجھ سے فرمایا، یہوداہ کے آدمیوں اور یروشلم کے باشندوں کے درمیان ایک سازش پائی گئی ہے۔ وہ اپنے باپ دادا کی بداعمالیوں کی طرف پھر گئے ہیں، جنہوں نے میری باتیں سننے سے انکار کیا تھا؛ اور وہ دوسرے معبودوں کے پیچھے چل پڑے تاکہ ان کی عبادت کریں: اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے میرے اُس عہد کو توڑ دیا ہے جو میں نے اُن کے باپ دادا کے ساتھ باندھا تھا۔ پس خداوند یوں فرماتا ہے، دیکھ، میں اُن پر ایسی مصیبت لاؤں گا جس سے وہ برگز بچ نہ سکیں گے؛ اور اگرچہ وہ مجھے پکاریں گے، تو بھی میں اُن کی نہ سنوں گا۔ یرمیاہ 11:11-11۔

لاؤدیکہ کے سیونتھ ڈے ایڈونٹ ازم کی عدالت کا موضوع، جس کی نشان دہی یرمیاہ کرتا ہے، حزقی ایل نے باب گیارہ، آیت گیارہ میں دہرایا ہے۔

یہ شہر تمہاری دیگ نہ ہوگا، اور نہ تم اُس کے اندر گوشت ہوگے؛ بلکہ میں تمہارا انصاف اسرائیل کی سرحد پر کروں گا۔ حزقی ایل 11:11۔

الہام براہ راست حزقی ایل کے باب نو کی مہر بندی کو مکاشفہ سات میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی بعینہ وہی مہر بندی قرار دیتا ہے۔ باب گیارہ کی آیت گیارہ محض حزقی ایل کی اُس مسلسل بیانیہ کا تسلسل ہے جو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا پر عدالت کے بارے میں ہے، جسے سسٹر وائٹ نے حزقی ایل باب نو کے یروشلم کے طور پر متعین کیا ہے۔ جن لوگوں نے مہر حاصل نہ کی، وہ باب نو سے گیارہ تک کے رؤیا میں عدالت کے تحت ٹھہرائے جاتے ہیں اور ہلاک کر دیے جاتے ہیں۔

حزقی ایل میں 9/11 کی رؤیاے وفاؤں کو یروشلم سے باہر لے جائے جانے اور وہاں عدالت کے لیے پیش کیے جانے کی نشان دہی کرتی ہے، اور یوں ان لوگوں کی آخری علیحدگی کو ظاہر کرتی ہے جو اپنے آپ کو مکاشفہ کی کتاب میں پیش کی گئی آخری کلیسیا سے وابستہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ "گیارہ، گیارہ" کی علامت اُس عہد کی علامت ہے جس میں ایک لاکھ چوالیس ہزار خدا کے ساتھ داخل ہوتے ہیں۔ جب ان اعداد کو جمع کیا جائے تو یہ بائیس بنتے ہیں، جو دو سو بیس کا دسواں حصہ ہے، اور یہ الوہیت کے انسانیت کے ساتھ امتزاج کی علامات میں سے ایک ہے۔

سنہ 677 اور 457 قبل مسیح کے درمیان دو سو بیس سال دانی ایل کی دو ہزار تین سو دنوں کی نبوت کو موسیٰ کی سات زمانوں کی زمانی نبوت کے ساتھ مربوط کرتے ہیں۔ ان دو سو بیس برسوں میں سے بہت کچھ کفارے کے اس کام کی علامت کے طور پر شناخت کیا جا سکتا ہے جو اس وقت شروع ہوا جب وہ دونوں نبوتیں 1844 میں باہم آپہنچیں۔ عدد گیارہ کی مانند، دو سو بیس کے عشر کے طور پر عدد بائیس جس امر کی علامتی نمائندگی کرتا ہے، اس میں سے بھی بہت کچھ بیان کیا جا سکتا ہے۔

میں یہاں جس بات کی نشان دہی کرنا چاہتا ہوں، وہ گیارہ اور بائیس کے باہمی تعلق کی ہے۔  
ہم ان خیالات کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔